

نماز کی مستون میں

علامہ سید ابوالخیر علی بن ابی طالب
رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: سید عبدالقادر عظیمی
پبلشر: دارالافتاء اسلامیہ (کراچی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com



وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ - (المومن: 60)
(تمہارے رب نے فرمایا دعا کرو میں قبول کروں گا)

کتاب المستطاب

یعنی

نماز کی سنونو و مسائل

مؤلف: سید ابو محمد بلع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ

مترجم: حافظ عبدالحمید گوندل
متعلم: المعهد السلفی للتعليم والتربية

مقدمہ: الشیخ محمد ابراہیم بھٹی

مجموعیت الحدیث شریفہ (کراچی ڈویژن)

دفتر: چانچ سولہ راشدی مولیٰ لین پوری کراچی فون: 7511932

جملہ حقوق بحق امیر جمعیت اہلحدیث سندھ محفوظ ہیں

نام کتاب	:	نماز کی مسنون دعائیں
تالیف	:	شیخ العرب والعجم ابو محمد بلج الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ
مترجم	:	حافظ عبدالحمید گوندل
مقدمہ	:	الشیخ محمد ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ
تصحیح و نظر ثانی	:	الشیخ محمد حسین بلتستانی / الشیخ عبدالعظیم حسن زئی حفظہ اللہ
تاریخ اشاعت دوئم	:	صفر ۱۴۲۲ھ مطابق مئی ۲۰۰۱
تعداد	:	1100
کمپوزنگ	:	(ظفر الرحمن) مکتبہ نور حرم۔ 60 نعمان سینٹر گلشن اقبال بلاک۔ 5 کراچی
قیمت	:	

ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتوں سے مل سکتی ہیں ﴿

- ☆ دفتر جمعیت اہلحدیث سندھ جامع مسجد الراشدی، موسیٰ الین لیاری۔ کراچی فون: 7511932
- ☆ مکتبہ نور حرم ۶۰ نعمان سینٹر بلاک ۵ گلشن اقبال۔ کراچی فون: 4965124
- ☆ مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ کراچی فون: 2635935
- ☆ محمد سعید مکتبہ توحید، ولی مسجد، بلی کالونی۔ کراچی
- ☆ عتیق سز، مین اردو بازار۔ کراچی فون: 2631220
- ☆ مکتبہ الدعوة السلفیہ نزد محمدی مسجد اہلحدیث، پکا قلعہ دروازہ۔ حیدر آباد
- ☆ مکتبہ السلفیہ، شیش محل روڈ۔ لاہور
- ☆ مکتبہ قدوسیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور
- ☆ مکتبہ اسلامیہ، بیرون امین پور بازار کو توالی روڈ۔ فیصل آباد فون: 631204
- ☆ جامع مسجد عثمان عفان رضی اللہ عنہ سیکٹر 11/2-G۔ اسلام آباد

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1-	مقدمہ	5
2-	دعا افتتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)	8
3-	تعوذ پڑھنے کا طریقہ	12
4-	رکوع کی دعائیں	12
5-	رکوع سے اٹھنے کی دعائیں	14
6-	سجدے کی دعائیں	15
7-	دو سجدوں کے درمیان کی دعا	17
8-	جلسہ استراحت	18
9-	تشمید	18
10-	درود شریف	20
11-	درود شریف کے بعد کی دعا	21
12-	آخری قعدے کی دعائیں	22
13-	آخری دعا	23
14-	سلام	24
15-	سلام کے بعد کی دعائیں	25
16-	آیت الکرسی	26
17-	سورۃ اخلاص پڑھنا	27
18-	تسبیحات	28
19-	جماعت کی طرف منہ پھیرتے وقت کی دعا	29
20-	صف میں داخل ہوتے وقت کی دعا	29

30	نماز میں اگر چھینک آجائے تو یہ دعا پڑھے	-20
30	نماز میں اگر سانس پھول جائے تو یہ دعا پڑھے	-21
30	سجدہ تلاوت کی دعائیں	-22
31	مغرب اور فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں	-23
32	سید الاستغفار	-24
33	مغرب کی سنتوں کے بعد کی دعا	-25
33	فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا	-26
34	نماز کیلئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا	-27
34	نماز فجر کی اوائلی کیلئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا	-28
35	دعائے قنوت	-29
36	وتر کے بعد کی دعا	-30
37	تہجد کی دعائیں	-31
39	نماز تہجد شروع کرنے سے پہلے کی دعائیں	-32
39	دعائے استغفار برائے نماز تہجد	-33
40	نماز تہجد کے بعد	-34
40	اذان اور تکبیر کی دعائیں	-35
41	مغرب کی اذان سنتے وقت کی دعا	-36
42	اذان کے بعد کی دعائیں	-37
43	تکبیر کے بعد کی دعائیں	-38
44	وضو کی دعائیں	-39
45	غسل	-40
45	نماز تسمیہ	-41
46	نماز جنازہ کی دعائیں	-42
46	سلام	-43



مقدمہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، اما بعد۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ”ان الدين عند الله الاسلام“

(آل عمران آیت نمبر ۱۹)

بے شک اللہ کے ہاں (پسندیدہ) دین، اسلام ہے۔ ایک دوسرے
مقام پر ارشاد ہے۔ ”ومن یتبع غیر الإسلام دینا فلن یقبل منه“

(آل عمران آیت نمبر ۸۵)

یعنی جو شخص اسلام کے علاوہ دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے قبول
نہیں کیا جائے گا۔

دین اسلام کسی شخص کی سوچ، جذبات یا کسی کے نظریے کا نام نہیں
بلکہ صرف اور صرف احکام الہی کا نام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں اپنے
انبیاء علیہم السلام کے ذریعے اپنی مخلوق تک پہنچایا ہے۔

اس دین اسلام میں مخلوق کی مکمل رہنمائی موجود ہے۔ خوشی، غمی، لین
دین، معاملات غرض کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور دستور زندگی ہے
مسلمان وہی ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر اسلام سے رہنمائی حاصل کرے۔ اس کا
کوئی عمل و وظیفہ خود ساختہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ایسے اعمال و وظائف کی دین
میں کوئی گنجائش نہیں جو مخلوق نے خود وضع کئے ہوں اگرچہ ان کا ظاہری ڈھانچہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو لیکن وہ مردود ہے۔ اور وہ وظیفہ باطل ہے، اس کا عامل بدعت کا مرتکب کہلائے گا۔ سنن ابی داؤد میں ایک روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سنا کہ ایک شخص نے چھینک مارنے کے بعد الحمد للہ کے ساتھ ساتھ رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام پڑھا۔ تو اس پر صحابی رسول ﷺ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ٹوک دیا اور فرمایا کہ میں بھی رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتا ہوں لیکن اس موقع پر ہمیں رسول اللہ ﷺ نے یہ تعلیم نہیں دی۔

صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو سوتے وقت کی ایک دعا سکھائی، جب دوبارہ سنی تو اس میں صحابی نے صرف ”نبی“ کی جگہ پر ”رسول“ کا لفظ استعمال کیا تو اسے بھی رسول اللہ ﷺ نے غلطی تصور فرمایا۔

اس سے معلوم ہوا کہ نماز، روزہ حج اور عبادات کی جتنی بھی صورتیں ہیں وہ سب ہمیں دین اسلام سے لینی چاہئیں۔ اور ان عبادات کو ان الفاظ اور طریقے سے ادا کرنا چاہئے جن کا وجود قرآن و حدیث میں ملتا ہے من گھڑت و طائف سے اجتناب کرنا چاہئے۔

رسالہ ہذا اس صدی کے عظیم محدث شیخ العرب والجم علامہ سید ابو محمد بلع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ کی تصانیف میں سے ایک تصنیف ہے جس میں شیخ موصوف رحمہ اللہ نے نماز کے متعلق مسنون ادعیہ ان کی صحت و تخریج کے ساتھ ذکر کی ہیں اور ساتھ ہی ان الفاظ کا رد کیا ہے جنہیں دین اسلام میں شامل سمجھا جاتا ہے اور اس امت کی ایک بہت بڑی تعداد نے انہیں اپنا رکھا ہے۔ حالانکہ ان الفاظ کا قرآن و حدیث میں کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اس مختصر رسالہ میں ان خود ساختہ الفاظ کو بھی تحریر کیا گیا ہے اور پھر اس کا علمی رد بھی موجود ہے۔ یہ محنت محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس لئے کی گئی ہے تاکہ امت مسلمہ گمراہی سے بچ جائے۔

اللہ تعالیٰ شاہ صاحب رحمہ اللہ کی اس دینی جہد و مساعی کو ان کے لئے اور ان کے آباء و اجداد اور اساتذہ کے لئے صدقہ جاریہ اور نجات اثر وی کا ذریعہ بنا دے آمین۔

چونکہ یہ رسالہ سندھی زبان میں لکھا گیا ہے اس لئے اس سے استفادہ ہر شخص کے لئے مشکل تھا۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ اسے عالمی زبانوں میں سے کسی زبان میں شائع کیا جائے تاکہ فیض عام ہو سکے۔

تو اس پر ہمارے نوجوان فاضل شاگرد رشید حافظ عبد الحمید حفظہ اللہ جو اس وقت مرکزی دینی ادارہ المعهد السلفی للتعلیم والتربیۃ کراچی میں زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے اپنی تعلیمی مصروفیات میں اسے شامل کیا اور اس رسالے کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ حافظ صاحب نے نہایت ہی سلیس انداز اختیار کیا ہے تاکہ ہر خاص و عام اس سے مستفید ہو سکے۔ یہ ان کے اخلاص کی ایک واضح دلیل ہے۔ یہ ایک مخلصانہ علمی ذوق ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس میدان میں مزید ترقی و عزت بخشے اور اس دینی جذبے کو قبول فرمائے اور جس شخص نے بھی اس رسالہ کے شائع کرنے میں جس اعتبار سے معاونت کی ہے اللہ تعالیٰ اسے جزائے خیر عطا فرمائے اور اس رسالے کے ہر قاری کو ذکر کردہ مسائل کی روشنی میں اپنی اصلاح کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد ابراہیم بھٹی

مدیر المعهد السلفی للتعلیم والتربیۃ۔ کراچی

ناظم اعلیٰ جمعیت الحمدیث سندھ کراچی ڈویژن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على سيد المرسلين۔
 أما بعد! اس مختصر سے رسالے میں نماز کی مسنون دعائیں جو محمد رسول
 اللہ ﷺ سے منقول ہیں ترجمے کے ساتھ تحریر کی جا رہی ہیں، اللہ تعالیٰ تمام
 مسلمانوں کو نبی اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔
 رسول اللہ ﷺ نے اکبر کہہ کر نماز شروع کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم، حاکم)
مسئلہ: 1 کچھ لوگ پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر نماز شروع
 کرتے ہیں جبکہ اسکا حدیث نبوی ﷺ میں کوئی ثبوت نہیں ملتا صرف تکبیر سے
 نماز شروع کرنا مسنون ہے۔ اور آپ ﷺ نے زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہیں
 کرتے تھے، ایسا کرنا بدعت ہے، نیت تو دل کے ارادے کا نام ہے۔

﴿ دعاء استفتاح ﴾

نماز شروع کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد قرأت سے پہلے یہ دعا
 پڑھتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
 وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثُّوْبُ الْاَبْيَضُ
 مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالتَّلْحِجِ وَالْبُرْدِ۔

(بخاری، مسلم)

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس قدر دوری ڈال کہ جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قدر تو نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ مجھے گناہوں سے ایسا صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہوں کو اپنی رحمت کے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔ آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَاىِ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاَهْدِنِیْ لِحَسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِحَسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاَصْرِفْ عَنِّیْ سِیِّئَهَا لَا یَصْرِفْ عَنِّیْ سِیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبِیْکَ وَسَعْدِیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّهٗ فِیْ یَدِیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَهْدِیْ مَنْ هَدَیْتَ اَنَا بَکَ وَاِلَیْکَ لَا مَنۡجَا مِنْکَ وَاَنَا مَلۡجَا اِلَّا اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالٰیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

(مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد، مسند شافعی)

میں دوسروں سے منہ موڑ کر اپنے چہرہ کو اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو بنایا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز میری قربانی میرا امر نا اور جینا سب اللہ رب العلمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں اولین اطاعت گزاروں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی

میرا رب ہے، اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کئے ہیں اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، تو میرے سارے گناہ معاف فرمادے کہ تیرے سوا کوئی اور بخشش کرنے والا ہی نہیں، اور مجھے اچھے اخلاق سکھا کہ تیرے سوا کوئی اور اچھی عادتیں سکھلا سکتا ہی نہیں، اور مجھ سے بری عادتیں دور کر کہ تیرے علاوہ میری بری عادتوں کو کوئی دور نہیں کر سکتا، اے اللہ میں حاضر ہوں اور تجھ سے نیک تمناؤں کا طالب ہوں۔ ہر قسم کی بھلائیاں تیرے قبضہ قدرت میں ہیں اور برائی کا تجھ سے کوئی سروکار ہی نہیں، اور ہدایت یافتہ وہی ہے جسے تو ہدایت عطا فرمائے، میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تجھ ہی سے پناہ چاہتا ہوں تیرے سوا کسی کے پاس جائے پناہ اور جائے نجات نہیں تو بابرکت اور بلند شان والا ہے، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

نوٹ :- کچھ حدیثوں میں ”اول المسلمین“ کے بجائے ”من المسلمین“ کے الفاظ وارد ہوئے ہیں دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔
آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۳) - اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَبِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

اللہ بہت بڑا ہے اور میں اسکی بڑائی بیان کرتا ہوں اور اللہ کی تعریفیں بہت زیادہ ہیں، صبح و شام کی پاکیزگی اللہ کے لئے ہے۔

ور آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے جو دعا نمبر ۲ ہے :-

(۴)۔ ”إِنَّ صَلَاتِيْ مِنْ أَوَّلِ الْمُسْلِمِيْنَ“ تک، اسکے بعد یہ پڑھتے تھے۔
 اللَّهُمَّ اهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ
 لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَفِيْ سَيِّئِ الْأَعْمَالِ وَسَيِّئِ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِيْ
 سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ۔ (نسائی)

اے اللہ مجھے اچھے عمل اور اچھی عادتیں سکھا کہ تیرے سوا کوئی اور اچھائی
 سکھا سکتا ہی نہیں اور مجھے برے اعمال اور گندی عادتوں سے بچا کہ تیرے سوا
 برائی سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

اور آپ ﷺ سے یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے۔

(۵)۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔ (نصب الرأية، بحوالہ كتاب الدعاء للطبرانی، ابو داود، مسند احمد)

اے اللہ تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے تیرا نام باہر کت اور شان بلند
 ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

مسئلہ: 2 یہ تمام دعائیں پڑھنا سنت ہے جبکہ پہلی دعا درجے کے لحاظ سے
 بڑی اہم ہے کیونکہ یہ بخاری و مسلم کی متفق علیہ حدیث ہے لہذا یہ دعا مہتمم بالشان
 ہے کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ”سبحانک اللہم“ والی دعا زیادہ افضل ہے کیونکہ
 اس بارے میں قولی حدیث ہے، مگر ایسا کوئی حکم حدیث کی کتابوں میں نہیں ملتا،
 بلکہ ”اللہم باعد“ والی دعا کے لئے ایسا حکم مل سکتا ہے جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ
 رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ آپ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے
 درمیان کیا پڑھتے ہیں تو آپ نے یہ دعا بتلائی، گویا اسی کی ترغیب دلا دی یہ نہیں کہا
 کہ یہ دعا صرف میرے لئے مخصوص ہے اس لئے امت کے لئے بہتر ہے۔

﴿ تعویذ پڑھنے کا طریقہ ﴾

رسول اللہ ﷺ قرأت سے پہلے یہ پڑھتے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمِّهِ وَنَفْسِهِ
وَنَفْسِهِ۔ (مسند احمد، نسائی، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

میں شیطان مردود کی پھونک، جادو، اور وسوسے سے اس اللہ کی پناہ میں
آتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

مسئلہ: 3 تعویذ ہر رکعت میں قرأت سے پہلے پڑھنا چاہیے۔ (مخفی)

﴿ رکوع کی دعائیں ﴾

(۱) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

(بخاری، مسلم)

اے ہمارے پروردگار تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے اے اللہ مجھے
معاف فرما۔

(۲) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

میرا رب پاک ہے جو بڑی شان والا ہے۔

(۳) سُبُوْحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔ (مسلم)

اے اللہ تو پاک اور بے عیب ہے فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب ہے۔

(۴) سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔

پاک ہے وہ (اللہ) جو بزرگی والا بادشاہی والا اور بلندی والا ہے۔ (نسائی)

(۵) اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلكَ اَسَلْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

(مسلم، نسائی، بیہقی، ابن خزیمہ، ابن حبان)

اے اللہ میں نے تیرے لئے ہی رکوع کیا اور تیرا طاعت گزار بنا، تجھ پر ایمان لایا، اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا میرے کان اور آنکھیں اللہ رب العالمین کے سامنے جھک گئے۔

مسئلہ 4: یہ تمام دعائیں اچھی ہیں مگر پہلی دعا ثواب کے لحاظ سے بہترین

ہے اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہی دعا پڑھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)
لہذا..... کوشش یہ ہونی چاہیے کہ یہ دعا پڑھیں اور کبھی کبھی دوسری دعائیں بھی پڑھ لینی چاہیے تاکہ سنت سے محروم نہ رہا جائے، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ”سبحان ربی العظیم“ کے بارے میں قولی حدیث مروی ہے یعنی آپ ﷺ کا حکم ہے اس لئے یہ دعا پڑھنا افضل ہے مگر پہلی دعا کے متعلق بخاری و مسلم میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہ دعا پڑھتے تھے ”یتأول القرآن“ یعنی قرآنی حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ (نووی شرح مسلم و فتح الباری)

بلکہ صحیح بخاری میں ہے کہ سورۃ النصر ”اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ“ کے نازل ہونے کے بعد آپ ﷺ ہمیشہ یہ دعا پڑھتے تھے اور سورۃ النصر آپ ﷺ کی آخری عمر میں نازل ہوئی ہے۔ (فتح الباری)



﴿ رکوع سے اٹھنے کی دعائیں ﴾

نبی اکرم ﷺ رکوع سے اٹھتے وقت یہ الفاظ ادا فرماتے۔

”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ (مسلم)

جو اللہ کی تعریف کرتا ہے تو (اللہ) اسکی سنتا ہے۔

پھر سیدھے کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھتے۔

(۱) رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ۔ (صحیح بخاری)

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے بہت ہی پاکیزہ اور برکت والی تعریف ہے۔

نوٹ :- ایک روایت میں اس طرح بھی لفظ آئے ہیں :

”اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“۔ (بخاری و مسلم)

مسئلہ 5: امام اور مقتدی دونوں ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہیں۔

(بخاری، دار قطنی)

مسئلہ 6: یہ تمام الفاظ مسنون ہیں اور امام کے پیچھے با آواز بلند ”رَبَّنَا وَلَكَ

الْحَمْدُ“ پوری دعا کہنا سنت ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ

الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ أَهْلِ الثَّنَاءِ

وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ لَا يَنْفَعُ

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (مسلم، ابن ماجہ)

اے اللہ تیری اتنی تعریف کہ آسمان وزمین اور اس کے ماسوا جو تو چاہے سب بھر جائیں، تعریف و عظمت بیان کرنے کے تو ہی مستحق ہے اور یہ بندہ بھی تیری وہ تعریف کرتا ہے جس کا تو حقدار ہے۔ ہم سارے تیرے بندے ہیں اے اللہ جسے تو دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور تیری رضامندی کے بغیر کسی بھی بزرگ ہستی کی بزرگی فائدہ نہیں دے سکتی۔

ایک روایت میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں :-

لِرَبِّ الْحَمْدُ لِرَبِّي الْحَمْدُ - (حجۃ اللہ البالغۃ ، ابو داؤد)

(میرے رب کیلئے ہی تعریفیں ہیں)

یہ دعا بھی ثابت ہے۔

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ (مسلم)

(اے پروردگار اپنی رحمت کے پانی، برف اور اولوں سے مجھے گناہوں سے دھو کر

صاف کر دے)

مسئلہ: 7 یہ تمام دعائیں ہر نمازی خواہ وہ امام ہو یا مقتدی، چاہے جماعت کے ساتھ ہو یا کیلے نماز پڑھ رہا ہو سب کو پڑھنی چاہیے۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، دارقطنی، مشکوٰۃ)

﴿ سجدے کی دعائیں ﴾

سجدے کی دعائیں وہی ہیں جو رکوع کی دعاؤں کے ضمن میں لکھی گئی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ دعا نمبر ۲ میں ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ“ کی جگہ یہ الفاظ کہیں۔

(سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (پاکیزگی میرے رب کے لئے ہے جو بہت بلند ہے) رکوع کی دعا نمبر ۵ میں ”رَكَعْتُ“ کے بجائے ”سَجَدْتُ“ کہیں جس کا مطلب

ہے ”میں نے تیرے لئے سجدہ کیا۔“

(۶) آپ ﷺ یہ دعا بھی سجدے میں پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَأَوْلَاهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ
وَسِرَّةً۔ (مسلم)

اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما چاہے وہ کم ہوں یا زیادہ، اگلے ہوں یا پچھلے، پوشیدہ ہوں یا ظاہری۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ
نَفْسِكَ۔ (مسلم)

اے اللہ میں تیری ناراضگی نہیں رضامندی چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے معافی کا خواست گار ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری وہ تعریف نہیں کر سکتا جس تعریف کے تو لائق ہے تیری تعریف تو وہ ہے جو تو نے خود اپنے لئے کی ہے۔

مسئلہ 8: مذکورہ تمام دعاؤں کا پڑھنا موجب ثواب ہے تمام دعائیں باری باری پڑھنا چاہئیں، مگر دعا نمبر (۱) کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہی دعا پڑھتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

اس بات کی مزید وضاحت کے لئے مسئلہ نمبر ۴ ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 9: دوران سجدہ ان دعاؤں کے علاوہ بھی کسی جائز طلب کے لئے کوئی بھی دعا (جس کے الفاظ حدیث میں آئے ہوں) پڑھی جاسکتی ہے کیونکہ یہ دعا کے قبول ہونے کا وقت ہوتا ہے۔

مسئلہ 10: رکوع اور سجدے میں قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔ (مسلم)

مسئلہ 11: رکوع اور سجدے کی دعائیں طاق تعدا میں پڑھنا زیادہ بہتر ہے اور حدیث میں درمیانہ عدد دوس بتلایا گیا ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

مختلف روایتوں میں مختلف الفاظ کے ساتھ سجدوں کے درمیان کی دعا آئی ہے ہم یہاں مکمل لکھ رہے ہیں۔

(۱) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ

وَارْفَعْنِيْ - (ابوداؤد، ترمذی، حاکم، بیہقی، دارمی)

اے اللہ میری بخشش فرما مجھ پر رحم کر اور مجھے صحت عطا فرما اور مجھے ہدایت نصیب کر اور میرے نقصان پورے کر مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عزت اور بلندی عطا فرما۔

نوٹ: ”رَبِّ اغْفِرْ لِيْ“ کی جگہ ”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ“ بھی کہہ سکتے ہیں معنی ایک ہی ہے۔ (نسائی، دارمی)

آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

(۲) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ (اے اللہ میرے گناہ معاف فرما۔)

مسئلہ 12: یہ دونوں دعائیں مسنون ہیں لہذا باری باری دونوں کو پڑھنا چاہیے۔

مسئلہ 13: سجدوں کے درمیان کی دعا کتنی بار پڑھنی چاہیے؟

اس بارے میں حدیث میں کوئی صراحت نہیں ہے، اس لئے ایک سے زائد بار پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ مگر اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو طاق تعدا پسند ہے۔ (نسائی، ابوداؤد، ترمذی)

﴿ جلسہ استراحت ﴾

کسی خاص حدیث میں اس بارے میں کوئی دعا منقول نہیں ہے، البتہ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے متعلق فرمایا: ”إنما هي التسييح والتكبير وقرأة القرآن“۔ (مسلم) کہ نماز میں صرف تسیح، تکبیر اور قرآن پڑھنا ہے۔ اس حدیث سے جو مفہوم سامنے آتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ (بیٹھنا) بھی نماز کا جز ہے، لہذا اس حالت میں بھی قرآنی آیت یاد عا جو حدیث میں آئی ہو پڑھی جاسکتی ہے، لیکن مقرر نہ کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی کوئی تعیین نہیں فرمائی اور بوقت جلسہ استراحت پڑھنا ضروری بھی نہ سمجھے کیونکہ اس بات کا صریحاً حکم بھی نہیں ملتا۔

﴿ تشہد ﴾

تشہد کے صحیح الفاظ یہ ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔
 الرَّحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ

(بخاری بیہقی)

ہمہ اقسام کی جانی و مالی عبادتیں، نماز و صدقات اکیلے اللہ کیلئے ہیں، نبی ﷺ پر اللہ کی طرف سے سلامتی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

دوسری روایت میں اس طرح کے الفاظ آئے ہیں۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔

اللہ کے نام اور اس پر بھروسہ کر کے شروع کرتا ہوں تمام قسم کی جانی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔

باقی الفاظ وہی ہیں جو تشہد کے دعا نمبر ۱ میں گذرے، مگر آخر میں یہ الفاظ زیادہ ہیں۔

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔ (نسائی)

میں اللہ سے جنت کا طلب گار ہوں اور جہنم سے پناہ چاہتا ہوں۔

اس طرح بھی الفاظ آئے ہیں۔

(۳) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ۔

(برکت والی تمام جانی و مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔)

اور آخر میں الفاظ کچھ اس طرح ہیں۔

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

نوٹ :- صحیح بخاری میں ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کے بعد یہ الفاظ بھی آئے ہیں۔

وَأَحَدُهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۔ (وہ اللہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔)

مسئلہ 14: پہلے تشہد میں یہ الفاظ کہے جاتے تھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ۔ (اے نبی آپ پر سلامتی ہو۔)

لیکن جب نبی ﷺ اس دار فانی سے اپنے رب کی طرف عازم سفر ہوئے تو تمام

صحابہ رضی اللہ عنہم تشہد میں اس طرح کہنے لگے۔

السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ۔ (نبی ﷺ پر سلامتی ہو۔)

(صحیح بخاری، ابوالعوانہ، ابن ابی شیبہ، بیہقی، عبدالرزاق)

اسی طرح پڑھنا زیادہ صحیح ہے۔ (فتح الباری، عمدۃ القاری، محلی شرح مؤطا، مصنفہ شیخ سلام اللہ دہلوی حنفی)

کیونکہ عائشانہ طور پر نبی ﷺ کو پکارنا آپ ﷺ کی بے ادبی ہے اور ایسا کرنے میں غیر اللہ کی مشابہت بھی ہے جس میں شرک کا تاثر پایا جاتا ہے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ پڑھتے تھے۔ (موطا امام مالک) اور سیدہ کائنات ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا قاسم بن محمد کو بھی اسی طرح سکھلایا۔ (بیہقی)

مسئلہ: 15 متذکرہ تشہد کی تمام دعائیں مسنون ہیں پہلی دعا زیادہ بہتر ہے اس لئے کہ اس کی روایت صحت کے لحاظ سے اعلیٰ درجے کی ہے۔

مسئلہ: 16 تشہد کی دعائیں سری (آہستہ) پڑھنی چاہئے۔ (ابوداؤد، بیہقی، ترمذی)

﴿ درود شریف ﴾

دوسرے قعدے میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا چاہئے، درود شریف کے الفاظ یہ ہیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

اے اللہ محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح کہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی تھی، بیشک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اے اللہ محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر برکتیں نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر برکتیں نازل فرمائی، بیشک تو قابل ستائش اور صاحب احترام ہے۔

نوٹ :- کچھ احادیث میں ”اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ“ سے پہلے یہ الفاظ زیادہ ہیں ”فی العالمین“ جہاں والوں میں (جلاء الألفام حوالہ السراج)

مسئلہ 17: ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔ (مسلم)

نوٹ :- کچھ لوگ درود شریف میں ”سیدنا“ لفظ کا اضافہ کرتے ہیں مگر اس بارے میں حدیث شریف سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

مسئلہ 18: درود شریف صرف آخری قعدے میں پڑھنا چاہیے پہلے قعدے میں پڑھنا درست نہیں۔ (مسند ابی یعلیٰ، مسند احمد)

﴿ درود شریف کے بعد کی دعا ﴾

اللہ کے نبی ﷺ درود شریف کے بعد یہ الفاظ ادا فرماتے تھے۔

أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَ أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (نسائی)

سب سے بہترین بات اللہ تعالیٰ کی ہے اور سب سے بہترین راستہ محمد ﷺ کا ہے۔

مسئلہ 19: نماز کی اس دعا میں یہ تعلیم اور سبق دیا گیا ہے کہ نماز عین سنت کے مطابق ہونی چاہیے۔

﴿ آخری قعدے کی دعائیں ﴾

نبی کریم ﷺ سے آخری قعدے میں بہت سی دعائیں منقول ہیں یہاں چند تحریر کی جا رہی ہیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
الدَّجَالِ۔ (بخاری، مسلم)

اے پروردگار میں عذاب جہنم اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے شر انگیز فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری، مسلم)
اے اللہ میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۳) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ مِنِّيْ بِهٖ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
(مسلم)

اے اللہ میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ معاف فرما اور میرے وہ گناہ بھی معاف فرما جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے کیونکہ تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے، (یعنی ہدایت، عزت شرافت اور دوسرے کاموں میں سبقت نصیب کرتا ہے) اور تیرے علاوہ کوئی بھی قابل عبادت نہیں ہے۔

(۴) رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔
اے اللہ مجھے اپنا ذکر و شکر اور اچھی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما (یعنی ایسی

عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما جسے تو پسند کرے، اور شرف قبولیت سے نوازے۔ (نسائی)

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ يَا اللّٰهَ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَّلَمْ يُولَدْ وَّلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدًا اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (نسائی، ابو داؤد)

اے اللہ میں تجھے یہی واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تو یکتا اور بے نیاز ہے اور نہ تو کسی کا والد اور نہ بیٹا ہے اور نہ ہی تیرا کوئی ہمسر ہے، تجھ سے سوال یہ ہے کہ تو میرے گناہ معاف فرما کیونکہ تو معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

مسئلہ: 20 یہ دعائیں جس ترتیب سے لکھیں ہیں اسی ترتیب سے نہ پڑھی جائیں آگے پیچھے کرنے کا اختیار ہے۔

بہتر ہے کہ دعا نمبر ۱ اور دعا نمبر ۲ پہلے پڑھیں اس کے بعد دوسری دعائیں پڑھیں۔ (بخاری، مسلم)

﴿ آخری دعا ﴾

تمام دعاؤں کے بعد سلام سے پہلے نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا سکھائی۔

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاَرْحَمِنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (بخاری، مسلم، احمد بیہقی)

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کئے ہیں اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف بھی نہیں کر سکتا تو اپنی خاص رحمت سے میرے گناہ معاف فرما اور مجھ پر رحم کر یسٹک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

نوٹ:۔ مسند احمد کی ایک روایت میں لفظ ”کثیراً“ کے بجائے ”کثیراً“ وارد ہوا ہے۔ دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔

مسئلہ: 21 تشہد، درود شریف اور تمام دعاؤں کے بعد اپنی جائز طلب کے لئے دعا کی جاسکتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

شرط یہ ہے کہ اس دعا کے الفاظ قرآن یا حدیث میں آئے ہوئے ہوں اپنی طرف سے دعائیں بنانا یا انہیں تبدیل کرنا منع ہے۔ (بخاری، مسلم)

دین میں ہر نیا کام بدعت اور مردود ہے۔ (مشکوٰۃ)

اور وہ دعا اس آخری دعا سے پہلے پڑھی جائے کیونکہ یہ آخری دعا تمام دعاؤں کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ (فتح الباری، عمدۃ القاری)

✽ سلام ✽

نبی اکرم ﷺ سلام پھیرتے ہوئے اپنے چہرے مبارک کو پہلے دائیں طرف پھیرتے پھر بائیں طرف اور ساتھ ہی یہ الفاظ ادا فرماتے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ (ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

نوٹ:۔ ”وبرکاتہ“ کے الفاظ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہیں جو صحیح روایت ہے اور کبھی کبھی صرف دائیں طرف وبرکاتہ کا اضافہ کرتے۔ (ابوداؤد، طبرانی، دارقطنی)

مسئلہ: 22 اس سلام میں مخاطبین مسلمان ہیں یعنی مسلمان آپس میں ایک دوسرے پر سلامتی کے نزول کی دعائیں کرتے ہیں۔ (ابوداؤد)

اور بوقت نماز اللہ کے فرشتے بھی موجود ہوتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

ان کے لئے بھی سلامتی کی دعا کی جاتی ہے، خصوصاً جب آدمی اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے سلام کے مخاطب فرشتے ہوتے ہیں۔

﴿ سلام کے بعد کی دعائیں ﴾

سلام پھیرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ بآواز بلند ”اللہ اکبر“ کہتے تھے۔

(بخاری، مسلم، نسائی)

مسئلہ: 23 اللہ اکبر کے متعلق یہ وضاحت نہیں کہ کتنی بار کہے لہذا کئی بار بھی کہہ سکتا ہے۔

اس کے بعد نبی کریم ﷺ تین مرتبہ استغفر اللہ (اللہ سے معافی کا خواستگار ہوں) کہتے تھے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ۔ (مسلم)

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے، اور تیرے پاس ہی سلامتی ہے، اے اللہ تو برکت اور عزت و احترام والی ذات ہے۔

مسئلہ: 24 اس دعائیں کچھ لوگ اضافہ کر کے پڑھتے ہیں جس کا حدیث میں

کوئی ثبوت نہیں ملتا، دعائیں اس طرح الفاظ زیادہ کرنا بدعت ہے۔ (بخاری مسلم)

(۲) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا عَطَيْتَ وَلَا مُعْطٰى لِمَا

مَنْعَتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم)

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ذات ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جسے تو دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا، اور تیری رضامندی کے بغیر کسی بھی بزرگ ہستی کی بزرگی

فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۳) رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

(نسائی)

اے اللہ مجھے اپنا ذکر، شکر اور اچھی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى

اَرْدَالِ الْعُمْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

الْقَبْرِ۔ (بخاری)

اے اللہ میں تنگی سے اور بڑھاپے کی رذیل عمر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے

اللہ میں دنیا کی ابتلاء اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

﴿ آیۃ الکرسی ﴾

(۵) اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِى

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَّلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ

وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَّلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ

الْعَظِيْمُ۔ (سورۃ البقرہ: 255)

اللہ ایسی ذات ہے کہ جس کے سوا کوئی بھی قابل ہمدگی نہیں وہ زندہ و جاوید ہے

نہ تو اسے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب

اسی کا تو ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے سفارش کر سکے؟

جو کچھ مخلوق کے روبرو ہے وہ جانتا ہے، اور جو بعد میں آنے والا ہے وہ اس سے

بھی باخبر ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے، اور وہ ان کی حفاظت سے تھکتا نہیں ہے، وہ سب سے بلند اور مہتمم بالشان ہے۔
نوٹ :- آیۃ الکرسی پڑھنے کے متعلق احادیث ”سنن نسائی اور شعب الایمان للبیہقی“ میں موجود ہیں۔

﴿ سورة اخلاص پڑھنا ﴾

(۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا
 اَحَدٌ۔ (پ: ۳۰)

اللہ رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ کہو کہ وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی کا والد ہے اور نہ ہی بیٹا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسرے۔

نوٹ :- سورۃ اخلاص پڑھنے کے متعلق احادیث مشکوٰۃ شریف میں موجود ہیں۔

مسئلہ: 25 رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۃ الاخلاص پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے گا تو اس کے جنت میں جانے کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ (نسائی، ابن حبان)

(۷) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ
 عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ وَلَهٗ النِّعْمَةُ وَلَهٗ
 الْفَضْلُ وَلَهٗ الشَّانُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهٗ الدِّيْنَ وَكُوْ
 كِرَهٗ الْكٰفِرُوْنَ۔ (مسلم)

اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہم اس کے علاوہ کسی کی بھی بدگی نہیں کرتے، تمام نعمتیں اور بھلائیاں اسی کے پاس ہیں اچھی تعریفات کا وہ مستحق ہے اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے ہم خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں اگرچہ اس بات کو کفار ناپسند کرتے ہیں۔

مسئلہ: 26 یہ دعا رسول اللہ ﷺ بلند آواز سے پڑھتے تھے (مسلم)

(۸) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

(ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، ابن سنی)

میں اسی سے بخشش کا طالب ہوں جو یکتا ہے، زندہ و جاوید ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ان کے علاوہ بھی بہت ساری دعائیں احادیث میں آئی ہیں ہم خوف طوالت انہی پر اکتفا کرتے ہیں۔

﴿ تَسْبِيحَات ﴾

فرض نماز کے بعد تینتیس (33) مرتبہ سبحان اللہ تینتیس (33) مرتبہ الحمد للہ تینتیس (33) مرتبہ اکبر پڑھنا سنت ہے ان کی کل تعداد ننانوے (99) بنتی ہے۔
پھر ایک بار یہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

بادشاہی ہے اسی کی تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ اگر کوئی شخص ان تسیبحات کو پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (مسلم)

مسئلہ: 27 کچھ روایتوں میں ان تسیبحات کی تعداد سو اس طرح پوری کی گئی ہے کہ تینتیس (33) بار سبحان اللہ تینتیس (33) بار الحمد للہ چونتیس (34) بار اللہ اکبر۔ (مسلم)

دونوں طریقے مسنون ہیں جبکہ پہلا طریقہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ احادیث سے یہی مفہوم سمجھ میں آتا ہے۔

﴿جماعت کی طرف منہ پھیرتے وقت کی دعا﴾

نبی کریم ﷺ فرض نماز پڑھا کر جب جماعت کی طرف رخ کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

(۱) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ۔ (مسلم، ابو عوانہ)

اے اللہ مجھے اس دن عذاب سے بچانا جس دن تو لوگوں کو جمع کرے گا۔

نوٹ:۔ اس دعا میں ”تجمع“ کی جگہ ”تبعث“ کے الفاظ بھی احادیث میں ملتے ہیں۔

﴿صف میں داخل ہوتے وقت کی دعا﴾

صف میں داخل ہوتے وقت تکبیر تحریمہ سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ آتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔ (ابن سنی)

اے اللہ مجھے وہ سب سے اچھی نعمت عطا کر جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔

﴿ نماز میں اگر چھینک آجائے تو یہ دعا پڑھے ﴾

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ

كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى - (ابن سنی)

اے پروردگار تیرے لئے ہی پاکیزہ اور بابرکت تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں کہ جسے ہمارا رب پسند کرے اور راضی ہو جائے۔

﴿ نماز میں اگر سانس پھول جائے تو یہ دعا پڑھے ﴾

جلدی آتے وقت یا کسی بھی وجہ سے نماز میں اگر سانس پھول جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ - (مسلم)

اللہ بہت بڑا ہے اور اسی کے لئے پاکیزہ اور بابرکت تعریفیں ہیں۔

﴿ سجدہ تلاوت کی دعائیں ﴾

نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دو دعائیں منقول ہیں۔

(۱) سَجَدًا وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ - (ترمذی، ابو داؤد، بیہقی۔ ابن ماجہ دارقطنی)

میرے چہرے نے اس ہستی کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے تخلیق کیا اور اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ اس کے کان اور آنکھیں بنائیں تو کتنا ہی بابرکت ہے وہ جو سب سے بہترین تخلیق کار ہے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَحُطَّ بِهَا عَنِّيْ وِزْرًا
وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ زُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ

عَبْدِكَ دَاوُدَ۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن سنی)

اے اللہ میرے سجدے کا اجر اپنے پاس لکھ لے اور اس کی وجہ سے میرے گناہ
معاف فرما اور اس سجدے کو میرے لئے ذخیرہ آخرت بنا، اے اللہ میرا یہ سجدہ
قبول فرما جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد (علیہ السلام) کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔

مسئلہ: 28 یہ دونوں دعائیں مسنون ہیں باری باری دونوں پڑھنی چاہیے،
دونوں اکٹھی پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ: 29 سجدہ تلاوت کی دعائیں تین مرتبہ پڑھنی چاہئیں۔

(ابن سکین، تحفة الأحوذی)

﴿ مغرب اور فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں ﴾

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد خصوصاً فجر کی نماز کے بعد بہت ساری دعائیں
نبی اکرم ﷺ سے منقول ہیں ان میں سے چند یہاں تحریر کی جا رہی ہیں۔

سات مرتبہ پڑھے :-

(۱) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے پناہ دے۔

سات مرتبہ پڑھے :-

(۲) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

العَظِيْمِ۔ (ابو داؤد، مجمع الزوائد)

میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی قابل عبادت نہیں ہے اور اسی
پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

مسئلہ: 30 رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے گا تو یہ دعا اس کی دنیا اور آخرت کے لئے کافی ہے۔ (ابوداؤد)

تین مرتبہ یہ پڑھے

(۳) رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا۔ (احمد، ترمذی)

میں اللہ کے بطور رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے بطور نبی ہونے پر راضی ہوں۔

(۴) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (ابوداؤد، مجمع الزوائد)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریقات ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اتنی تعریفیں کہ وہ راضی ہو جائے اس کے عرش کے ہم وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر تعریفیں۔

﴿ سید الاستغفار ﴾

اس دعا کے الفاظ احادیث میں اس طرح آئے ہیں۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (صحیح بخاری)

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو

نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے وعدے پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے کردہ گناہوں کے وبال سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری نعمتوں کا احسان مانتا ہوں اور ساتھ ہی اپنی کوتاہی کا اعتراف بھی کرتا ہوں، اے اللہ اپنی خاص رحمت سے میرے گناہ معاف فرما کہ تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں ہے۔

﴿مغرب کی سنتوں کے بعد کی دعا﴾

مغرب کی فرض نماز کے بعد دو رکعت سنت پڑھ کر اس دعا کو زیادہ سے زیادہ مرتبہ پڑھنے کی کوشش کریں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ۔ (ابن سنی)

اے دلوں کو پھرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھنا۔

﴿فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا﴾

رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعت سنتوں کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَجْرُنِي مِنَ النَّارِ۔ (ابن سنی)

اے پروردگار جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور محمد ﷺ کے رب تو مجھے جہنم کی آگ سے پناہ دے۔

نوٹ :- ”أَجْرُنِي مِنَ النَّارِ“ یہ الفاظ تین مرتبہ کہنے چاہیے۔

﴿ نماز کے لئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا ﴾

جس وقت گھر، دکان یا کسی اور جگہ سے نماز کے لئے چلے یا کہیں بیٹھا ہو اور

اور یہ وقت نماز اٹھے تو یہ اذکار ادا کرے۔

- دس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ (پاکیزگی اللہ کے لئے ہے)
 دس مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں)
 دس مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ (ہمہ اقسام کی تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)
 دس مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ (میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواست مگر ہوں)

﴿ نماز فجر کی ادائیگی کے لئے مسجد کی جانب آتے وقت کی دعا ﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي نَفْسِي نُورًا وَفِي صَدْرِي نُورًا وَفِي
 لِسَانِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي جِلْدِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَفِي
 شَعْرِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي شَحْمِي نُورًا وَ
 فِي عَصَبِي نُورًا وَفِي عَظْمِي نُورًا وَفِي مُخِي نُورًا وَفِي مَبْنِي نُورًا
 وَمِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَمِنْ قُدَامِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا
 وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَأَعْظِمْ
 لِي نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بخاری، مسلم، احمد، نسائی)

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کر میری روح میں نفس میں نور پیدا کر اور
 میرے سینے میں، زبان میں سماعت میں بصارت میں میری ظاہر و اندرونی جلد
 میں نور پیدا کر اور میرے بالوں میں میرے خون میں میرے گوشت میری
 چربی میں میرے پٹھوں میں میری ہڈیوں میں میرے مادہ منویہ میں نور پیدا کر

اور میرے اوپر میرے نیچے آگے، پیچھے، دائیں بائیں نور کر دے میرے لئے نور ہی نور پیدا کر اور قیامت میں مجھے نور عطا کر۔ (بخاری، مسلم)

(۲) تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

(الدعوات الكبير للسيهقي)

اس دعا کا ترجمہ ”سلام کے بعد کی دعائیں“ کے ذیل میں گزر چکا ہے۔

﴿ دعائے قنوت ﴾

وتر کی آخری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنی چاہئے دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

(۱) اللَّهُمَّ اهْدِنِي فَمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ
وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرًّا
مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مِمَّنْ
وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللَّهُ
عَلَى النَّبِيِّ۔ (نسائی، ترمذی، ابن ماجہ، ابو داؤد)

اے اللہ مجھے ہدایت دے کر ان میں شامل کر جن کو تو نے ہدایت دی ہے، اور مجھے عافیت دے کر ان میں شامل کر جن کو تو نے عافیت دی ہے۔ اور میرا کارساز بن کر مجھے ان لوگوں میں شامل کر جن کی تو نے کارسازی کی ہے، اور اس چیز میں برکت ڈال جو تو مجھ کو عطا کرے اور مجھ کو اپنے برے فیصلے سے محفوظ رکھ کہ فیصلہ کرنے والا تو ہی ہے، اور تجھ سے بڑھ کر کوئی بھی فیصلہ کرنے والا نہیں ہے، جس کا تو دوست بن جائے تو اسے کوئی رسوا نہیں کر سکتا اور جس کا تو دشمن بن جائے اسے کوئی بھی عزت نہیں دلا سکتا، اے پروردگار تو

بابرکت اور عظمت والا ہے اللہ کی رحمت کی برکھامہ ﷺ پر نازل ہو۔
(۲) نبی کریم ﷺ سے یہ دعا بھی ثابت ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي نِئَاءَ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَنْتَ عَلَيَّ
نَفْسِكَ۔ (ابن ماجہ)

اس دعا کا ترجمہ سجدے کی دعا نمبر ۱ میں گذر چکا ہے۔

مسئلہ: 31 قنوت میں متذکرہ دونوں دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ: 32 دعائے قنوت قبل از رکوع یا بعد از رکوع سیدھے کھڑے ہو کر

پڑھنا سنت ہے۔ (بخاری، حاکم، دارقطنی)

بعد از رکوع پڑھنے کے متعلق متعدد روایات آئی ہیں، (بیہقی)

اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے نواسے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کو جب دعائے قنوت

سکھائی تو اسے یہ حکم بھی دیا کہ یہ دعا رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر پڑھنا۔ (حاکم)

مسئلہ: 33 دعائے قنوت کے وقت تکبیر کہنا یا اتھاہا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

﴿ وتر کے بعد کی دعا ﴾

جب نماز وتر کا سلام پھیر لے تو تین مرتبہ یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔

بادشاہ پاک ہے بہت پاک ہے۔

نوٹ:۔ یہ دعائیں تیسری مرتبہ باواز بند کہے۔

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔ (نسائی، دارقطنی)

فرشتوں اور جبرائیل کا مالک ہے۔

﴿ تہجد کی دعائیں ﴾

(۱) رسول اللہ ﷺ جب نماز تہجد کے لئے بیدار ہوتے تو نگاہ مبارک آسمان کی جانب کر کے سورۃ آل عمران کا آخری رکوع پڑھتے تھے۔ (مسلم)

(۲) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ
 وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ
 الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ
 الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَائُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
 وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ) حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسَلْتُ وَبِكَ
 اَمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْكَ اَتَيْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ
 وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ۔ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا
 اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ
 بِهٖ مِنْيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا
 اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (بخاری، مسلم)

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں کہ تو ہی آسمان وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ اور تعریفیں تیری ہی ہیں کہ تو ہی آسمان زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو روشن رکھے ہوئے ہے۔ تمام تعریفیں تیری ہی ہیں کہ آسمان وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو ان سب کا مالک ہے۔ تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں کہ تو برحق ہے تیرا وعدہ

برحق ہے تیری ملاقات برحق ہے تیری بات برحق ہے، جنت و جہنم برحق ہے تمام انبیاء برحق ہیں محمد ﷺ برحق ہیں، قیامت برحق ہے۔

اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر ہی ایمان لایا ہوں اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا، اور تیری ہی طرف رجوع کیا ہے، اور تیری ہی مدد سے جھگڑتا ہوں، اور اپنا مقدمہ تیرے حضور پیش کرتا ہوں۔ تو میرے وہ تمام گناہ معاف فرما جو میں کر گذر اور جو آئندہ کروں جو پوشیدہ کئے اور ظاہر کئے اور وہ گناہ بھی معاف فرما جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے کہ تو ہی مقدم و مؤخر ہے تو ہی معبود برحق ہے اور تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۳) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ (بخاری)

اللہ کے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے وہ بادشاہ اور قابل تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اس کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے وہ بہت بڑا ہے اسی کا خوف ہے اور اسی کی طاقت ہے۔

نوٹ :- نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھنے کے بعد ”رَبِّ اغْفِرْ لِي“ (اے اللہ میرے گناہ معاف فرما) کہے یا کوئی بھی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔ (بخاری)

(۴) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي

وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ

هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (ابوداؤد)

تیرے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں ہے اے اللہ تو پاک ہے اور قابل ستائش ہے میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواست گار اور تیری رحمت کا طلبگار ہوں اے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما اور میرے دل میں ہدایت آنے کے بعد کسی قسم کی کجی پیدا نہ کرنا اور مجھے اپنی خاص رحمت سے نواز کہ تو ہی سب سے بڑھ کر دینے والا ہے۔

ان دعاؤں کے علاوہ بھی احادیث میں دیگر بہت سی دعائیں منقول ہیں۔

﴿ نماز تہجد شروع کرنے سے پہلے کی دعائیں ﴾

دس مرتبہ اللہ اکبرُ دس مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ دس مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

دس مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ دس مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

دس مرتبہ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَيِّقِ الدُّنْيَا وَضَيِّقِ الْقِيَامَةِ۔

یہ تمام دعائیں پڑھ کر پھر نماز تہجد شروع کرے۔ (ابوداؤد)

آخری دعا کا ترجمہ یہ ہے :- اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور روز قیامت کی تنگی سے پناہ چاہتا ہوں۔

﴿ دعائے استفتاح برائے نماز تہجد ﴾

نبی اکرم ﷺ نماز تہجد کی پہلی رکعت ہلکی قرأت سے پڑھتے تھے۔ (مسلم)
اور پہلی رکعت میں تکبیر اولیٰ کے بعد قرأت سے پہلے بطور استفتاح یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَاسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ

الْعَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ إِيَّاهُنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ فَإِنَّكَ تَهْدِي
مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔ (مسلم)

اے اللہ، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب، آسمانوں اور زمینوں کو ہانے والے اور حاضر و غائب کا علم رکھنے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان چیزوں میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اے اللہ اس اختلاف میں جو حق ہے تو اپنی عنایت سے مجھے وہ حق دکھلا دے کہ تو جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

﴿ نماز تہجد کے بعد ﴾

نماز تہجد کے بعد درود اور استغفار جتنا چاہے پڑھ سکتا ہے (قرآن مجید، جلاء الافہام)

﴿ اذان اور تکبیر کی دعائیں ﴾

اذان اور تکبیر میں جو کچھ مؤذن اور مکیبہر کہے تو سامع کو بھی وہی کچھ کہنا چاہئے، ہاں ”حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ“ اور ”حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ“ کے جواب میں سامع یہ کہے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ (مسلم)

نوٹ :- مؤذن یعنی اذان دینے والا اور مکیبہر تکبیر کہنے والا۔

مسئلہ: 34 فجر کی نماز میں جب مؤذن ”الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ“ کہتا ہے تو کچھ لوگ اس کا جواب ان الفاظ میں دیتے ہیں ”صَدَقْتَ وَبَرَّرْتَ“ ایسا جواب دینا بدعت ہے کیونکہ حدیث میں ایسا کوئی ثبوت نہیں ملتا، ہاں حدیث میں جو رسول اللہ ﷺ کا طرز عمل ملتا ہے وہ یہ ہے۔

ثم قال بعد ذلك ما قال المؤذن۔ (مسند شافعی)

کہ حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کے جواب میں آپ ﷺ وہی کچھ کہتے تھے جو مؤذن ادا کرتا تھا اس حدیث سے ”الصلّٰۃُ خیرٌ مِنَ النَّوْمِ“ کے جواب میں تراشے گئے خود ساختہ الفاظ کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہی مؤذن کی طرح سامع کو بھی وہی الفاظ جواب میں کہنے چاہیے۔

مسئلہ: 35 تکبیر میں قد قامت الصلوٰۃ کے جواب کے لئے ”اقامها اللہ وأدامها“ کے الفاظ بھی حدیث شریف میں آئے ہیں۔ (ابوداؤد)

مگر اس روایت میں کچھ کلام ہے لہذا بہتر یہی ہے کہ قد قامت الصلوٰۃ کے جواب میں یہی الفاظ سامع کو بطور جواب کہنے چاہئے کیونکہ عام احادیث میں یہی حکم دیا گیا ہے جیسے مخبر کہے ویسا ہی تم کہو۔

﴿ مغرب کی اذان سنتے وقت کی دعا ﴾

جب مغرب کی اذان شروع ہو تو یہ دعا پڑھے

(۱) اَللّٰهُمَّ هَذِهِ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَاَقْبَالُ لَيْلِكَ وَاَدْبَارُ نَهَارِكَ

فَاَعْفِرْ لِيْ - (ابن سنی)

اے اللہ یہ آوازیں تیری طرف بلانے والوں کی ہیں اور یہ وقت تیرے دن کے جانے اور رات کے آنے کا ہے، تو میرے گناہ معاف فرما۔

کچھ روایات میں یہ الفاظ ہیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ هَذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاَدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ

دُعَاتِكَ فَاَعْفِرْ لِيْ - (ابوداؤد، الدعوات الکبیر للبیہقی)

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے کا وقت ہے اور یہ آوازیں

تیری طرف بلائے والوں کی ہیں تو میرے گناہ معاف فرما۔

مسئلہ: 36 دونوں طرح پڑھنا مسنون ہے۔

﴿ اذان کے بعد کی دعائیں ﴾

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَ بْنَ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ۔

(بخاری)

اے اللہ اس پوری دعا اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ (جنت میں آپ ﷺ کے لئے مخصوص جگہ) اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر سرفراز فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

مسئلہ: 37 کچھ روایات میں اس دعا کے اختتامی الفاظ اس طرح ہیں۔

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ (الدعوات الکبیر للبیہقی)

بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

مسئلہ: 38 بعض لوگ اس دعا میں کچھ الفاظ کی زیادتی کرتے ہیں، وہ الفاظ یہ ہیں۔

”وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاَرْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“

مگر یہ الفاظ خود ساختہ ہیں کیونکہ احادیث میں ان کا کوئی ثبوت نہیں ملتا، دعا میں ایسی زیادتی بدعت کے زمرے میں آتی ہے، اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ ہمارے دین میں جو بھی نیا کام نکالا جائے وہ مردود ہے۔ (بخاری، مسلم)

محبت سنت کے لئے آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے الفاظ ہی کافی ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اذان کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۲) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔ (مسلم)

میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کا بھی اقرار ہی ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں میں اللہ کے رب ہونے پر محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور اسلام کے بطور دین کے ہونے پر راضی ہوں۔

مسئلہ: 39 اذان کے بعد درود شریف پڑھنے کا حکم بھی آیا ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اللہ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (مسلم)

بعض حضرات اذان سے پہلے ”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“ وغیرہ پڑھتے ہیں لیکن اس بارے میں بھی حدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا یہ بھی احداث فی الدین (یعنی بدعت ہے) اور مردود ہے۔ (صحیح بخاری)

﴿ تکبیر کے بعد کی دعا ﴾

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآتِهِ سُؤَالَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ (بخاری)

اے اللہ اس پوری دعا اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور روز قیامت آپ ﷺ کے سوال کو پورا فرما۔

مسئلہ: 40 اذان اور تکبیر کے درمیان مانگی ہوئی دعا رد نہیں ہوتی، بلکہ شرف قبولیت سے نوازی جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

﴿ وضو کی دعائیں ﴾

(۱) بسم اللہ کہہ کر وضو شروع کرے، (نسائی) اگر بسم اللہ نہیں پڑھی تو وضو نہیں ہوگا۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد، مسند احمد، دارمی، دارقطنی، بیہقی) پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا ثابت نہیں ہے۔ جب وضو کے اعضاء دھورہا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ

رِزْقِيْ۔ (ابن سنی)

اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے گھر میں کشادگی عطا کر اور میرے رزق میں برکتیں نازل فرما۔

مسئلہ: 41 کچھ لوگ وضو کرتے وقت کلمہ شہادت کا ورد کرتے رہتے ہیں

ایسے کرنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

جب وضو مکمل کر لے تو پھر یہ دعا پڑھے

(۳) اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُوْلُهُ۔

میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے

وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کا بھی اقرار ہی ہوں کہ

محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

اے اللہ مجھے بہ کثرت توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں

شامل فرما۔

(۵) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

توپاک اور لائق تعریف ہے اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی کا
خواست گار ہوں۔

(مسلم، ابو داؤد، ترمذی، ابن حبان، طبرانی اوسط، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی،

حاکم بزار، ابو اسحاق المذی، علل الدار قطنی)

مسئلہ: 42 دعائیں پڑھتے وقت نگاہ آسمان کی طرف کرنی چاہیے، (مسند بزار)

مسئلہ: 43 دعائیں نمبر ۳ کو تین مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ (ابن سنی)

مسئلہ: 44 کچھ لوگ وضو کے بعد دیگر بہت ساری دعائیں پڑھتے ہیں جن کا
حدیث میں کہیں بھی ذکر نہیں ہے، جو دعائیں صحیح احادیث سے ثابت تھیں وہ ہم
نے یہاں ذکر کر دی ہیں۔

مسئلہ: 45 کچھ لوگ وضو کے بعد سورۃ قدر (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ) پڑھتے ہیں مگر ایسا
کوئی حکم رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں ہے۔

﴿ غَسْل ﴾

غسل کیلئے احادیث میں الگ سی کوئی خاص دعائیں نہیں آئی ہیں۔

مسئلہ: 46 کچھ لوگ غسل جنابت کرتے ہوئے کلمہ شہادت پڑھتے رہتے
ہیں جبکہ اس بارے میں حدیث سے ایسا کوئی حکم نہیں ملتا۔

﴿ نَمَاز تَسْبِيح ﴾

احادیث میں نماز تسبیح کی بڑی فضیلت آئی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عام

نمازوں کی طرح چار رکعتیں اکٹھی پڑھے صرف یہ دعا زیادہ پڑھنی ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

اس دعا کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر رکعت کے پہلے قیام میں پندرہ دفعہ رکوع اور بعد از رکوع دونوں سجدے اور سجدوں کے درمیان، جلسہ استراحت اور دونوں تشهد میں دس دس مرتبہ پڑھے۔ (ابوداؤد)

مسئلہ: 47 ہر رکعت میں جہاں جہاں یہ دعا پڑھنی ہے پہلے اس مقام کے لئے مخصوص دعائیں پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔ (ابوداؤد)

﴿ نماز جنازہ کی دعائیں ﴾

نماز جنازہ کی چار تکبیریں ہیں۔ (بخاری و مسلم)

پانچ بھی ثابت ہیں۔ (بخاری، مسلم، احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی)
چھ اور سات بھی ثابت ہیں۔

(مستخرج البرقانی علی البخاری، تاریخ کبیر، سنن سعید بن منصور
ابن ابی خیشمہ، التلخیص الحبیر، علل ابن ابی حاتم)

﴿ سلام ﴾

پھر دائیں طرف سلام پھیرے۔

(الغیلانیات لابی بکر الشافعی، التلخیص الحبیر، علل ابن ابی حاتم)

سلام کے الفاظ وہی ہیں جو فرض نماز کے بیان میں گزر چکے ہیں۔

مسئلہ: 48 نماز جنازہ میں سلام صرف دائیں طرف پھیرنا چاہئے۔

(المنتقى لابن الحارود، بیہقی، ابن ابی شیبہ، مسائل الإمام احمد لأبی داؤد، غنیة

الطالبین للشیخ عبد القادر جیلانی، مصنف عبد الرزاق)

﴿ طریقہ نماز جنازہ ﴾

پہلی تکبیر کے بعد دعائے افتتاح پڑھے۔

مسئلہ 49: فرض نماز کے لئے جو دعائے افتتاح ذکر کی جا چکی وہی نماز جنازہ میں بھی بطور افتتاح پڑھے کیونکہ احادیث میں نماز جنازہ کے لئے کوئی مخصوص دعائیں نہیں آئی۔

دعائے افتتاح کے بعد ترتیب کے مطابق پہلے تعوذ (اعوذ باللہ) پڑھے اسکے بعد تسمیہ (بسم اللہ) پھر سورۃ فاتحہ اور پھر کوئی بھی سورۃ پڑھے۔
(بخاری، لمن ماجہ، المن حبان، حاکم، ابویعلی، مسند شافعی، بیہقی)

مسئلہ 50: سورۃ فاتحہ پڑھے بغیر کوئی بھی نماز نہیں ہوگی کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ وہ نماز ہی نہیں جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے (بخاری، مسلم) چونکہ یہ بھی ایک نماز ہے لہذا یہ بھی سورۃ فاتحہ کے بغیر نہیں ہوگی۔

مسئلہ 51: امام کے پیچھے تمام مقتدی بھی سورۃ فاتحہ پڑھیں کیونکہ یہ حکم عام ہے اور تمام نمازیوں کے لئے ایک جیسا ہے۔

مسئلہ 52: نماز جنازہ میں قرأت باواز بلند پڑھے۔

(بخاری، مسند شافعی، ابویعلی، حاکم)

مسئلہ 53: قرأت آہستہ (سری) آواز میں بھی پڑھنا جائز ہے۔ (نسائی)

مسئلہ 54: سورۃ فاتحہ کے اختتام پر امام اور تمام مقتدی باواز بلند آمین کہیں کیونکہ یہ بھی حکم عام اور تمام نمازیوں کے لئے ہے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے، (حاکم) درود کے الفاظ وہی ہیں جو تشہد کے بیان میں گذر چکے

تیسری تکبیر کے بعد میت کے لئے دعائیں مانگے دعائیں یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نَزْلَهٗ
وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالتَّلْجِ وَالبَرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الخَطَايَا
كَمَا نَقَّيْتَ الثُّوْبَ الابْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدَلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ
وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ
وَاعِزَّهُ مِّنْ عَذَابِ القَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ - (مسلم)

اے اللہ اس میت کو بخش دے اسے آرام پہنچا اور اسے معاف فرما اور اس کی
اچھی مہمان نوازی کر اس کی جائے آرام کشادہ کر اور اسے اپنی رحمت کے پانی،
برف اور اولوں سے دھو کر سفید دھلے ہوئے کپڑے کی طرح کر دے اور اسے
اس دنیاوی گھر سے اچھا گھر اور دنیاوی اہل خانہ سے اچھا اہل خانہ اور دنیاوی بیوی
سے اچھی بیوی عطا کر لے جہنم اور قبر کے عذاب سے بچا کر جنت میں داخل فرما۔
(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَعَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا
وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهٖ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَمَنْ
تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَقَّهٗ عَلٰى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَا
بَعْدَهٗ - (ابوداؤد، ترمذی)

اے اللہ ہمارے زندہ، فوت شدہ، حاضر و غائب، چھوٹے بڑے، مرد و زن تمام
کو معاف فرما۔ اے اللہ ہم میں سے جس کو بھی زندہ رکھنا مقصود ہو تو اسے
اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے فوت کرنا ہو اسے ایمان کی حالت میں فوت کرنا،
اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد کسی فتنے میں مبتلا نہ
کرنا۔

مسئلہ: 55 کچھ روایات میں ”علی الإسلام“ کے بجائے ”علی الإیمان“

کے الفاظ آئے ہیں اور اسی طرح ”ولا تفتننا“ کی جگہ ”ولا تصلنا“ کے الفاظ بھی آئے ہیں۔ (ابوداؤد)

دونوں طرح پڑھنا مسنون ہیں، معانی دونوں کے ایک ہی ہیں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَقَاءِ وَالْحَقِّ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

اے اللہ یہ میت فلاں بن فلاں تیری امان اور پناہ میں ہے، تو اسے عذاب قبر اور جہنم کی آگ سے بچا کہ تو بواؤ اور صاحب حق ہے، اے اللہ اسے بخش دے اس پر رحم کر کہ تو ہی بخش کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

مسئلہ: 56 اس دعا میں دو مرتبہ لفظ فلاں آیا ہے پہلے فلاں کی جگہ میت کا نام اور دوسرے فلاں کی جگہ میت کے والد کا نام لیا جائے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جَنِّئَا شَفْعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا۔ (ابوداؤد)

اے اللہ تو ہی اس کا رب ہے اور تو نے ہی اسے پیدا کیا اور اسلام کی طرف رہنمائی کی اور اب تو نے ہی اس کی روح قبض کی ہے تو ہی اس کے ظاہری اور پوشیدہ حالات سے واقف ہے، ہم تیرے حضور دعا گو ہیں تو اسے بخش دے۔

نوٹ :- ان دعاؤں میں سے کوئی بھی پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ: 57 یہ تمام دعائیں مسنون ہیں مگر دعا نمبر ۱ کی روایت میں تمام

روایتوں سے زیادہ صحیح ہے۔

مسئلہ: 58 کوئی بھی دعا ایک سے زائد مرتبہ نہ پڑھے۔

(کتاب الصلوة لاسماعیل قاضی، جلاء الافہام لابن قیم، التلخیص الحبیر للعسقلانی)

مسئلہ: 59 اگر تمام دعائیں ایک ساتھ پڑھ لے تو بہتر ہے، منع نہیں ہے۔

مسئلہ: 60 چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے۔

اگر پانچ، چھ یا سات تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھ رہا ہے تو ان تکبیروں کے درمیان کوئی خاص دعا احادیث میں نہیں آئی۔

ہم نے نبی اکرم ﷺ سے سچی محبت کرنے والوں کے لئے کتب احادیث میں سے دعائیں جمع کر کے یہاں لکھ دی ہیں تاکہ وہ صحیح دعائیں یاد کر کے پڑھیں۔ ہم نے چھوٹی بڑی ہر قسم کی دعائیں لکھی ہیں تاکہ کم علم اور کند ذہن والے بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور سنت سے محروم نہ ہوں۔

گزارش مترجم : اس رسالے کے تمام قارئین اور اس سے مستفید ہونے والوں سے گزارش ہے کہ جب وہ اپنے لئے دعا کریں تو کتاب کے مؤلف علیہ الرحمۃ اور مترجم کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ خیراً

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دین کی اشاعت میں حصہ لیجئے اور دائمی اجر حاصل کرتے رہیے۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: نَضَرَ اللّٰهُ اَمْرًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاها ثُمَّ بَلَّغها۔

یعنی: اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ اور خوش و خرم رکھے جو میری بات (حدیث) فرمان، حکم، کوئی مسئلہ وغیرہ) سنے پھر اسے اچھی طرح یاد (محفوظ) کر لے، اس کے بعد دوسرے لوگوں تک پہنچا دے۔

غور کیجئے ایک طرف یہ بشارت عظمیٰ ہے تو دوسری طرف کفر، الحاد، شرک، باطل، فسق و فجور، بے حیائی، بے غیرتی، بے راہروی، بے دینی، بد عقیدگی اور جھوٹی، بے اصل باتوں کو پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور دیگر تمام ذرائع ابلاغ بڑے شد و مد سے نشر و شائع کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں عقائد و اخلاق میں بگاڑ، حلال و حرام میں تمیز کا خاتمہ اور سچ اور جھوٹ کی پہچان ختم ہوتی جا رہی ہے۔ ہماری موجودہ نسل گفتار و کردار اخلاق و اطوار الغرض ہر لحاظ سے روز بروز پستی، تنزلی اور انحطاط کا شکار ہے اس زوال پذیر معاشرے کی اصلاح کے لیے دعوت و تبلیغ کے کام کی جتنی اہمیت آج ہے شاید اس سے پہلے نہ ہو۔

جیسا کہ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ نشر و اشاعت کے کاموں میں مادی وسائل بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اس لیے آپ سے اپیل ہے کہ اس کار خیر میں دامے، درے، قدمے، سخنے ضرور حصہ لیں اور آپ کی بشارت کے مصداق بن جائیں نیز یہ آپ کے لیے بہترین صدقہ جاریہ بھی ہے۔ حسب فرمان رسول ﷺ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اَنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا ثَلَاثًا اَلْحٰقَ یعنی انسان جب فوت ہو جاتا ہے تو اعمال نامہ بند ہو جاتا ہے۔ سوائے تین قسم کے آدمیوں کے۔ صدقہ جاریہ کرنے والا۔ علم نافع سکھانے والا اور نیک اولاد چھوڑنے والا۔

اس طرح آپ دوسری قسم میں بھی شامل ہو سکتے ہیں چونکہ آپ کے تعاون سے مرتب کیے ہوئے علمی ذخیرے سے جب تک لوگ مستفید و فیضیاب ہوتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ آپ کا اعمال نامہ نیکیوں سے پر ہوتا رہے گا۔

شعبہ نشر و اشاعت جمعیت اہل حدیث سندھ

ہماری آئندہ آنے والی مطبوعات

- ۱۔ توحید ربانی یعنی سچی مسلمانی علامہ سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ
- ۲۔ تنقید سدید اجتہاد و تقلید
- ۳۔ فقہ و حدیث
- ۴۔ توحید خالص
- ۵۔ خطبات راشدیہ حصہ دوئم
- ۶۔ قرآنہ نماز میں بسم اللہ بالجہر پڑھنا
- ۷۔ چالیس احادیث
- ۸۔ بدیع الرسائل
- ۹۔ بدیع الفتاویٰ
- ۱۰۔ عین شین اردو
- ۱۱۔ رزق میں آخر حلال ہی کیوں؟ فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ
- ۱۲۔ تقدیر کیا ہے؟
- ۱۳۔ سنت کی آئینی اہمیت و منکرین حدیث کے شبہات کا ازالہ

تمام مخلص حضرات اور دین کا درد رکھنے والے دوستوں سے گزارش کی جاتی ہے کہ یہ کتابیں خرید کر کے خود پڑھیں اور دوسروں تک پہنچائیں۔
مخیر حضرات سے اس کارِ خیر میں خصوصی تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

جمعیت اہلحدیث سندھ (کراچی ڈویژن) کی مطبوعات

علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	حقوق العباد
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	اللہ کا سہارا مضبوط
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	براہِ اہل حدیث
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	نمازی نبوی ﷺ سنت سے محبت کرنے والوں کے لئے تھک
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	حق و باطل عوام کی عدالت میں
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	زیادہ و کم (رکوع کے بعد ہاتھ کہاں رکھے)
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	اہم صحیح التعمیر و ہونا چاہیے
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	فاتح خلف الامام
پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ	پاکستان جہاد
پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ	اسلامی انقلاب کی واحد کتب شریعت محمدی (نارنگی خطاب)
پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ	مسلمان حکمران کی ذمہ داریاں
پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ	تالیفیں پاکستان اور اسلام (اہم خطاب)
الشیخ عبدالعزیز بن باز (علامہ احسان امی الثمیر)	حج و عمرہ
الشیخ محمد الصالح العثیمین حفظہ اللہ تعالیٰ	پردہ
الشیخ محمد بن عبدالعزیز امسہ حفظہ اللہ تعالیٰ	نماز باجماعت کی اہمیت اور مسجد کا حق
پروفیسر غالب الرحمن زیدی	بیباقم
حافظ طیب الرحمن زیدی	شاہ طہمتی پر کیا دیکھا
ابوسعید (نظر ثانی) حافظ ابو ب صاحب	گانا بجا اور سنتا
الشیخ سعید بن علی بن وہب الحمطانی	تلاز مسائیں کے قرآنی فیصلے
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	حصن المسلم (مستون اذکار کی بہترین کتاب)
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	نماز میں خشوع اور عاجزی (یعنی بیٹے پر ہاتھ باندھنا)
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	اسلام اہل حدیث
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	نماز کی مستون و عامیں
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	اسلام میں عورت کا مقام
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہر اشرفی	تشریح اسما الحسنى